ختم نبوت

کورس

موضوع

عقیدہ ختم نبوت

سبق نمبر 30

عنوان

سولہ وجوہ تکفیر مرزا وامت مرزائیہ

انوارِ ختم نبوت ٹرسٹ پاکستان

زیرِ نگرانی

انٹرنیشنل ختم نبوۃ موومنٹ پاکستان

خلاصہ سبق

اس سبق میں ہم پڑھیں گے مرزا قادیانی اوراس کے متبعین کا فر کیوں ہیں؟یعنی وجود تکفیر کومختصراًبیان کریں گے۔جس سے ان کی حقیقت کھل کر عوام کے سامنےآتی ہے۔

اس کی وجوہات تلاش کی جائیں تو30 سے بھی زیادہ ہیں۔

تاہم اہم اورنمایاں وجود تکفیر درج ذیل ہیں۔

قادیانیوں کی وجوہ تکفیر

1	توحید باری تعالیٰ کاانکار۔	9	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے علاوہ دیگر انبیاء علیہم السلام کی اہانت خصوصاً حضور اکرم ﷺ کی شان میں بےادبی اورگستاخی۔
2	اللہ تعالیٰ کی توہین۔	10	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات سے انکار۔
3	مرزا قادیانی کا دعویٰ نبوت۔	11	تمام انبیاء علیہ السلام کی توھینات۔
4	محمد رسول اللہ ہونے کا دعویٰ	12	صحابہ کرامؓ کی توھینات۔
5	آنحضرت محمد ﷺ پرفضیلت کا دعویٰ	13	قرآن واحادیث کی توہین۔
6	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بن باپ ولادت سے انکار۔	14	مرزا قادیانی اپنے پر قرآنی آیات نزول۔
7	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے رفع وخرول کا انکار۔	15	اسلامی فریضہ جہاد کاانکار۔
8	حضرت عیسیٰ اورحضرت مریم علیہا السلام کی شان میں ناقابل بیان گستاخیاں	16	مرزا کو ماننے والے مسمانوں کی تکفیر

نوٹ:-وجوہ تکفیر کیلئے مزید ''روداد مقدمہ بہاولپور'' کی جلداول ملاحظہ فرمائیں۔

ان وجوہ کفر کی تشریح و تفصیل یہ ہے

مرزا قادیانی کے کفر کی پہلی وجہ

توحید باری تعالیٰ کا انکار:-

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں جا بجا اپنی وحدانیت کے دلائل ذکر کیے ہیں اور ہر طرح کے رشتہ سے نا صرف برات کا اعلان کیا ہے بلکہ جن لوگوں نے خدا کے سوا خدا کی اولاد وغیرہ کا عقیدہ گھڑا اُن کی سخت تردید کی ہے۔ سورۃ اخلاص توحید کے مضامین پر ہی مشتمل ہے لیکن مرزا قادیانی کے توحید باری تعالیٰ کے متعلق کیا نظریات ہیں ملاحظہ فرمائیں! مرزا قادیانی خدائی کا دعویٰ کرتے ہوئے لکھتا ہے۔

(1) میں نے خواب میں دیکھا کہ میں خود'' خدا ہوں اور میں نے یقین کرلیا میں وہی ہوں''۔ (روحانی خزائن ج5 ص546)

(2) مرزا قادیانی کہتا ہے کہ مجھ پر وحی نازل ہوئی اور اللہ نے مجھے فرمایا ''اَنتَ مِنِّی بِمَنزِلِ اَولَادِی'' اے مرزا تو میرے نزدیک میری اولاد کی طرح ہے۔
(تذکرہ ص 345 جلد چہارم)

(3) ''انت منی بمنزلہ ولدی'' اے مرزا تو مجھ سے میرے بیٹے کی طرح ہے۔
(تذکرہ طبع چہارم ص422)

اپنے بیٹے کو خدا تعالیٰ سے تشبیہ دیتے ہوئے لکھتا ہے کہ خدا نے مجھے کہا کہ ہم ایک لڑکے کی تجھے بشارت دیتے ہیں جس کے ساتھ حق کا ظہور ہوگا۔ گویا آسمان سے خدا اترے گا۔
(روحانی خزائن ج22 ص99)

(4) حضرت مسیح موعود نے ایک موقعہ پر اپنی حالت یہ ظاہر فرمائی کہ کشف کی حالت اس طرح آپ پر طاری ہوئی کہ گویا آپ عورت ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے آپ سے طاقت رجولیت کا اظہار کیا ہے۔ سمجھنے والے کیلئے ارشاد کافی ہے۔

(اسلامی قربانی ص13)

مرزا قادیانی کے کفر کی دوسری وجہ

اللہ تعالیٰ کی توہین:-

اللہ تعالیٰ کی ذات وحدہ لاشریک ہے حق تعالیٰ کی ذات پر اس کی جملہ صفات کے ساتھ غیر متزلزل ایمان اسلام کے لیے شرط ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات کے بارے میں ادنیٰ توہین بھی بدترین کفر ہے جبکہ مرزا قادیانی نے اللہ تعالیٰ کی ذات مقدسہ کے بارے میں وہ خرافات بکیں ہیں جو اس کے بدباطن کی عکاسی کرتی ہیں۔ چند حوالاجات ملاحظہ فرمائیں۔

(1) یا قیوم العالمین ایک ایسا وجود اعظم ہے جس کے بے شمار ہاتھ پیر اور ہر ایک عضو کثرت سے ہے کہ تعداد سے خارج اور لا انتہا عرض اور طول رکھتا ہے۔ اور تیندوے کی طرح اس وجود اعظم کی تاریں بھی ہیں جو صفحہ ہستی کے تمام کناروں تک پھیل رہی ہیں۔

(روحانی خزائن جلد 3 ص 90)

اس عبارت میں مرزا قادیانی نے اللہ تعالیٰ کی ذات کو تیندوے سے تشبیہ دی ہے۔ جبکہ قرآن کا اعلان ہے "لیس کمثله شيئی" (نہیں ہے اس اللہ کی مثل کوئی شئی)۔

(2) کیا کوئی عقل منداس بات کو قبول کر سکتا ہے کہ اس زمانہ میں خدا سنتا ہے مگر بولتا نہیں پھر اس کے بعد یہ سوال ہوگا کیوں کہ نہیں بولتا کیا (اللہ کی) زبان پر کوئی مرض لاحق ہوگئی ہے۔

(روحانی خزائن ج 21 ص 312)

(3) وہ خدا جس کے قبضہ میں ذرہ ذرہ ہے اس سے انسان کہاں بھاگ سکتا ہے وہ فرماتا ہے کہ میں چوروں کی طرح پوشیدہ آؤں گا۔

(روحانی خزائن ج 20 ص 396)

مرزا قادیانی کے کفر کی تیسری وجہ

مرزا قادیانی کا دعویٰ نبوت:-

نبی کریم ﷺ پر نبوت کی تکمیل ہو چکی، آپ ﷺ کے بعد کسی بھی قسم کا دعویٰ نبوت کھلا کفر ہے۔ چنانچہ شرح فقہ اکبر میں ہے "**دعویٰ النبوۃ بعد نبیّنا کفر بالاجماع**"

(شرح فقہ اکبر ص 202)

نبی کریمﷺ کے بعد دعویٰ نبوت کرنا کفر ہے اور اسی پر ساری امت کا اجماع ہے۔

اور صرف یہی نہیں بلکہ آپﷺ کے بعد کوئی خود کو نبی کہے اور مراد لغوی معنی یعنی ''پیغام دینے والے'' تو وہ بھی کافر ہے۔ چنانچہ فتاویٰ عالمگیری کے صفحہ 263، جلد 2 پر ہے۔

''من قال انا رسولُ الله او قال بالفارسی من پیغمبر م یریدُ به من پیغام برم یك''

اور اگر کوئی کہے میں رسول ہوں یا فارسی میں کہے پیغمبر ہوں اور مراد یہ ہو کہ پیغام پہنچاتا ہوں تو تب بھی کافر ہو جائے گا۔

جب کہ مرزا قادیانی نے کھلے لفظوں میں نبوت و رسالت کا دعویٰ کر کے اس کفر کا بھی ارتکاب کیا ہے۔

مرزا قادیانی کی کتب سے چند کھلے عبارات نقل کی ہیں جن میں مرزا قادیانی نے صراحتاً دعویٰ نبوت کیا ہے۔ اور سرکار دو جہاں خاتم الانبیاءﷺ کے بعد دعویٰ نبوت بالاجماع کفر ہے اس لئے مرزا قادیانی اور اسے ماننے والے اس کفر کے ارتکاب کیوجہ سے کافر دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔

(1) خدا وہ خدا ہے جس نے اپنے رسول یعنی اس عاجز کو ہدایت اور دین حق اور تہذیب اخلاق کے ساتھ بھیجا ۔(روحانی خزائن ج 17 ص 426)

(2) اور میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے ہاتھ میں جان ہے کہ اسی نے مجھے بھیجا ہے اور اسی نے میرا نام نبی رکھا ہے۔ اور اسی نے مجھے مسیح موعود کے نام سے پکارا ہے۔
(تتمہ حقیقۃ الوحی ص 68 روحانی خزائن ج 22 ص 503)

(3) ''سچا خدا وہی خدا ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا''۔
(دافع البلاء ص 11، روحانی خزائن جلد 18 ص 231)

(4) ''جب سن ہجری کی تیرہویں صدی ختم ہو چکی تو خدا نے چودھویں صدی کے سر پر مجھے اپنی طرف سے مامور کر کے بھیجا اور آدم سے لیکر اخیر تک جس قدر نبی گزر چکے ہیں سب کے نام میرے نام سے رکھ دئے اور سب سے آخری نام میرا عیسیٰ موعود اور احمد اور محمد معہود رکھا اور دونوں ناموں کیساتھ بار بار مجھے مخاطب کیا ان دونوں کو دوسرے لفظوں میں مسیح اور مہدی کر کے بیان کیا گیا''۔
(چشمہ معرفت ص 313 روحانی خزائن جلد 23 ص 3278)

(5) ''خدا تعالیٰ نے اس بات کے ثابت کرنے کیلئے کہ میں اس طرف سے ہوں اس قدر نشان دکھلائے کہ اگر وہ ہزار نبی پر بھی تقسیم کیے جائیں تو ان کی بھی ان سے نبوت ثابت ہو سکتی ہے''۔ (چشمہ معرفت ص 317 روحانی خزائن جلد 23 ص 332)

مرزا قادیانی کے کفر کی چھوتھی وجہ

محمد رسول اللہ ہونے کا دعویٰ:-

مرزا قادیانی نے عام دعویٰ نبوت نہیں کیا بلکہ ثانی محمد ہونے کا دعویٰ کیا ہے، کیونکہ قادیانی عقیدہ کے مطابق محمد رسول اللہ ﷺ کا دنیا میں دوبارہ آنا مقدر تھا۔ پہلی بار آپ ﷺ مکہ مکرمہ میں محمد بن عبداللہ کی شکل میں آئے اور دوسری بار قادیان میں مرزا احمد بن غلام مرتضیٰ بروزی شکل میں آئے یعنی مرزا قادیانی کی شکل میں محمد رسول اللہ کی روحانیت مع اپنے تمام کمالات کے دوبارہ جلوہ گر ہوئی ہے۔ مرزا قادیانی کے اس گھناؤنے عقیدہ پر چند عبارات ملاحظہ فرمائیں۔

(1) پھر اسی کتاب میں اس مکالمہ کے قریب ہی یہ وحی اللہ ہے۔ ''مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ'' اس وحی الٰہی میں میرا نام محمد رکھا گیا اور رسول بھی''۔ (ایک غلطی کا ازالہ ص 3 روحانی خزائن جلد 18 ص 207)

(2) ''خدا تعالیٰ نے آج سے چھبیس برس پہلے میرا نام براہین احمدیہ میں محمد اور احمد رکھا ہے اور آنحضرت ﷺ کا بروز مجھے قرار دیا ہے''۔

(تتمہ حقیقۃ الوحی ص 67 روحانی خزائن جلد 22 ص 502)

(3) آنحضرت ﷺ کی دو بعثت ہیں یا یوں کہہ سکتے ہیں کہ ایک بروزی رنگ میں آنحضرت ﷺ کا دوبارہ دنیا میں آنے کا وعدہ کیا گیا تھا جو مسیح موعود اور مہدی (مرزا قادیانی) کے ظہور سے پورا ہوا۔ (روحانی خزائن جلد 3 ص 207)

مرزا قادیانی نے اپنے اس گندے عقیدے کا اظہار یوں بھی کیا ہے لکھتا ہے کہ

(4) ''اور خدا نے مجھ پر اس رسول کریم کا فیض نازل فرمایا اور اس کو کامل بنایا اور اس رسول کریم کے لطف اور وجود کو میری طرف کھینچا، یہاں تک کہ میرا وجود اس کا وجود ہو گیا۔ پس وہ جو

میری جماعت میں داخل ہوا اور حقیقت میرے سردار خیر المرسلین کے صحابہ میں داخل ہوا، وہ شخص جو مجھ میں اور مصطفیٰ میں فرق کرتا ہے اس نے مجھے نہیں دیکھا اور نہیں پہچانا"۔

(خزائن جلد 16 ص 258)

(5) مرزا قادیانی کا لڑکا مرزا بشیر احمد ایم اے اسی عقیدے کی وضاحت کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ قادیان میں اللہ تعالیٰ نے محمد رسول اللہ ﷺ اتارتا کہ اپنے وعدے کو پورا کرے جو اس نے "اخرین منھم لما یلحقو بھم" میں فرمایا تھا۔(کلمۃ الفضل 105) آگے لکھتا ہے

(6) "جو شخص مرزا قادیانی کی بعثت کو محمد رسول اللہ کی بعثت ثانیہ نہیں مانتا اس نے قرآن کو پس پشت ڈال دیا کیوں کہ قرآن پکار پکار کر کہہ رہا ہے کہ محمد رسول ایک بار پھر دنیا میں آئیں گے"۔

(کلمۃ الفضل 106)

(7) اس نظریے کو مرزا قادیانی کے مرید خاص قاضی اکمل نے اشعار کی صورت میں بیان کیا ہے جو قادیانی اخبار میں چھپے لکھتا ہے۔

اے میرے پیارے میری جان رسول قدنی
تیرے صدقے تیرے قربان رسول قدنی
پہلی بعثت میں محمد ہے تو اب احمد ہے
تجھ پر پھر اترا قرآن رسول قدنی

(اخبار الفضل 16 اکتوبر 1922ء)

یہ مذکورہ عبارات ہیں مرزا قادیانی کا کفر نصف النہار کے سورج سے بھی زیادہ واضح ہے۔

نبی کریم ﷺ کے پہلو بہ پہلو:

قادیانی عقیدے کے مطابق مرزا قادیانی کو صرف حضور ﷺ کا نام ہی نہیں بلکہ تمام کمالاتِ محمدی بھی ملے ہیں اور اس طرح سے مرزا قادیانی حضور ﷺ کے ہم پلہ ہو گیا۔ قادیانی کتب سے چند حوالہ جات ملاحظہ فرمائیں: قادیانی کا لڑکا کہتا ہے:

(8) مسیح موعود (مرزا قادیانی) کو تب نبوت ملی جب اس نے نبوت محمدیہ کے تمام کمالات کو حاصل کر لیا۔ ایسی پس ظلی نبوت نے مسیح موعود کے قدم کو پیچھے نہیں ہٹایا بلکہ آگے بڑھایا اور اس قدر بڑھایا کہ نبی کریم کے پہلو بہ پہلو کھڑا کیا۔ (کلمۃ الفضل ص 112)

مرزا قادیانی کا لڑکا کہتا ہے:

(9) میں نے بفضل الٰہی اس بات کو پایہ ثبوت تک (گزشتہ مضمون) پہنچایا کہ حضرت مسیح موعود باعتبار نام، کام، مقام اور آمد آنخضرت محمد ﷺ کا ہی وجود ہیں یوں کہو کہ آنخضرت جیسا کہ (دنیا کے) پانچویں ہزار میں معبوث ہوئے تھے ایسا ہیں اس وقت جمیع کمالات کے ساتھ مسیح موعود کی بزوری صورت میں معبوث ہوئے ہیں۔ (کلمۃ الفضل مورخہ 28 اکتوبر 1919ء)

مرزا قادیانی کے کفر کی پانچویں وجہ:

آنخضرت ﷺ پر فضیلت کا دعویٰ اور توہینات:-

مرزا قادیانی نے اپنی تحریات میں آپ ﷺ پر فضیلت کی بھی پوری جگہ رکھی ہے۔مرزا قادیانی کے بے باک قلم سے آقا مدنی کریم آقا ﷺ کی شان میں جو توہین آمیز عبارات نکلیں ہیں وہ اس کفر کا بیانگ دیل اعلان کرتی ہیں اور تاریخ اسلام میں کبھی کسی بدبخت کو ایسی جرات نہ ہوسکی جس کا اظہار مرزا قادیانی اور اس کی ذریت نے کیا چند عبارات ملاحظہ کیجئے۔

(1) ظلی نبوت نے مسیح موعود کے قدم کو پیچھے نہیں ہٹایا بلکہ آگے بڑھایا ہے۔اور قدر آگے بڑھایا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے پہلو بہ پہلو کھڑا کیا ہے۔ (کلمۃ الفضل ص113)

(2) یہ بات بالکل صحیح ہے کہ ہر شخص ترقی کرسکتا ہے اور بڑے سے بڑا درجہ پاسکتا ہے حتیٰ کہ محمد رسول اللہ سے بھی بڑھ سکتا ہے۔ (اخبار الفضل نمبر 5 جلد 10, 17 جولائی 1922ء)

مرزا قادیانی حضور ﷺ کے معجزات کے بارے میں لکھتا ہے کہ:

(3) آپ ﷺ سے تین ہزار معجزات کا ظہور ہوا۔ (روحانی خزائن ج 17 ص 153)

(4) جبکہ اپنے معجزات کی تعداد بیان کرتے ہوئے لکھتا ہے:

میرے معجزات کی تعداد دس لاکھ سے زیادہ ہیں۔ (روحانی خزائن ج 21 ص 72)

(5) مرزا قادیانی کے مرید خاص ''قاضی اکمل'' نے مرزا قادیانی کی شان میں نظم میں لکھی جس کو مرزا نے نا صرف پسند کیا بلکہ اپنے اخبار ''بدر'' میں اس کو چھپوایا بھی اور فریم کروا کر اپنے مہمان خانے میں لگوادیا۔نظم کے چند اشعار یہ ہیں۔

محمد پھر اتر آئے ہم میں   اور آگے بڑھ کر ہے اپنی شان میں

محمد دیکھنے ہوں جس نے اکمل غلام احمد کو دیکھے قادیان میں

(روزنامہ بدر قادیان 23 اکتوبر 1906ء)

(6) آنحضرت ﷺ اور آپ کے صحاب۔۔۔۔۔عیسائیوں ک ہاتھ کا پنیر کھا لیتے تھے حالانکہ مشہور تھا کہ اس میں سور کی چربی ہے۔

(مرزا قادیانی کا مکتب روزنامہ الفضل 23 فروری 1924)

آپ ﷺ کے جائے قیام کی توہین کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ:

(7) خدا تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کے چھپانے کیلئے ایک ایسی ذلیل جگہ تجویز کی جو نہایت متعفن اور تنگ اور تاریک اور حشرات الارض کی نجاست کی جگہ تھی۔

(خزائن جلد 17 ص 205)

آپ ﷺ کے جسم اقدس کی توہین کرتے ہوئے بکواس کرتا ہے کہ:

(8) ایسے موقع پر مسلمان معرج پیش کر دیتے ہیں حضرت اقدس (مرزا قادیانی) نے فرمایا کہ معراج جس وجود سے ہوا تھا وہ ہگنے موتنے والا وجود تو نہ تھا (استغفر اللہ)

(ملفوظات احمدیہ ج 5 ص 459)

(9) ہمیں نیا کلمہ پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ مرزا قادیانی خود محمد رسول اللہ ہے۔

(کلمۃ الفضل بشیر ایم اے ص 151)

قارئین کرام مرزائی کتاب سے چند عبارات آپ کے سامنے رکھیں گے جن کا ہر ہر حرف چیخ چیخ کر مرزا قادیانی کے کفر کا اعلان کر رہا ہے۔قارئین کرام! مرزا کی کتب توہین رسالت پر مشتمل چند عبارات آپ کے سامنے رکھی ہیں اور توہین رسالت کرنے والے کے بارے میں مرزا قادیانی کا اپنا فتویٰ بھی موجود ہے لکھتا ہے کہ ''جو شخص آنحضرت کی شان میں کوئی ایسا کلمہ زبان پر لائے جس سے آپ کی ہتک ہو وہ حرامی نہیں تو اور کیا ہے''۔ (ملفوظات ج 5 ص 237) اب فیصلہ آپ نے خود کرنا ہے کہ مرزا قادیانی اس کی اولاد اور قادیانیت جو مندرجہ ذیل بالا کفریہ عبارات پر نا صرف ایمان رکھتی ہے بلکہ بے وقوفانہ تاویلات کے ذریعے ان کی اشاعت بھی کرتی ہے۔کیا وہ خود مرزا قادیانی کے فتویٰ کی رو سے حرامی ہیں یا نہیں۔

مرزا کے کفر کی چھٹی وجہ

مرزا قادیانی کا اپنے اوپر قرآنی آیات کا نزول:

انہی کفریہ عقائد کی وجہ سے مرزا قادیانی نے قرآن مجید کی وہ آیات جن کے مخاطب رسول ﷺ ہیں کے بارے میں دعویٰ کیا کہ یہ آیات میری شان میں دوبارہ نازل ہوئیں ہیں۔ بطور نمونہ کے چند آیات ملاحظہ فرمائیں۔

(1) وَرَفعنا لك ذكرك (تذکرہ مجموعہ وحی والہامات ص538)

(2) وما سنطق عن الهوٰى ان هو الا وحى يوحىٰ (تذکرہ جلد چہارم ص321)

(3) قل يا ايها الناس انى رسولُ الله اليكم جميعا

(تذکرہ جلد چہارم ص538)

(4) وما ارسلنك الا رحمة اللعالمين (تذکرہ جلد چہارم ص547)

(5) انا اعطينك الكوثر (تذکرہ جلد چہارم ص280,281)

(6) قادیانی ذریت کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ مرزا قادیانی بھی حضور ﷺ کی طرح درود وسلام کا مستحق ہے اور صرف یہی نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ بھی مرزا قادیانی پر دور بھیجتا ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔

صلى الله عليك وعلى محمد (تذکرہ مجموعہ وحی الہامات مرزا ص661)

(7) قادیانی عقیدے کے مطابق قرآن مجید میں جو آداب آپ ﷺ کے بیان کئے گئے ہیں وہی آداب مرزا قادیانی کی تعظیم وتکریم کیلئے بجالانا ضروری ہیں۔ مرزا قادیانی کا لڑکا بشیر احمد ایم اے ایک واقعہ نقل کرتے ہوئے لکھتا ہے:

مرزا قادیانی کے مرید خاص مولوی احسن امروی اور مولوی عبدالکریم کا مسیح موعود کی کوموجودگی میں تنازع ہوا جس میں ایک دوسرے کے خلاف آوازیں بلند ہوگئیں اور پھراتنی بلند ہوئیں کہ باہر جانے لگیں اس پر مرزا صاحب نے فرمایا ''لاترفعوا اصواتکم فوصوت النبی'' (سواہ حجرات) ''یعنی اے مؤمنوں اپنی آوازوں کو نبی کی آواز کے سامنے بلند نہ کرو'' اس حکم کو سنتے ہی مولوی عبدالکریم خاموش ہوگئے لیکن مولوی احسن امروہی آہستہ آہستہ بڑبڑاتے رہے۔

(سیرت المہدی ج دوئم صفحہ 35)

مرزا قادیانی کے کفر کی ساتویں وجہ

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت کا انکار اور حضرت مریم علیھا کی پاکدامنی کا نکار:

حضرت عیسیٰ علیہ السلام جلیل القدر صاحب شریت پیغمبر ہیں جسے آپ کی نبوت زندگی معجزات سے پر ہے ایسے ہی آپ کی ولادت بھی معجزہ ہے۔ کیونکہ آپ بن باپ پیدا ہوئے جس کا تفصیلی ذکر سورت مریم میں ہے۔ جبکہ مرزا قادیانی نے نا صرف آپ کی ولادت بن باپ کا انکار کیا بلکہ آپ کی ولادت کا بڑے گستاخانہ طریقہ سے استہزاد کیا ہے اور آپ کی والدہ ماجدہ جناب مریم صدیقہ مطہرہ علیھا کی پاکدامنی کا انکار کرتے ہوئے یہودیوں کے بھی کان کترے ہیں۔

قادیانی عقیدے کے مطابق حضرت مریم علیھا والسلام کے یوسف نام شخص سے سے تعلقات تھے۔ جس کے نتیجے میں حضرت مریم علیھا السلام کو عیسیٰ علیہ السلام کا حمل ہوا۔ پھر بدنامی سے بچنے کیلئے حضرت مریم کا یوسف سے نکاح کروادیا گیا۔ مرزا قادیانی حضرت مریم کا یوسف نجار کے ساتھ قبل نکاح پھرنے کے متعلق لکھتا ہے۔

(1) کہ حضرت مریم کا اپنے منسوب یوسف نجار کے ساتھ قبل نکاح کے پھرنا اس اسرائیلی سم پر پختہ شہادت ہے۔ (خزائن ج 14 ص 300)

(2) مفسد اور مفری ہے وہ شخص جو مجھے کہتا ہے کہ میں مسیح ابن مریم کی عزت نہیں کرتا بلکہ مسیح تو مسیح میں تو اس کے چاروں بھائیوں کی طرح بھی عزت کرتا ہوں کیونکہ پانچوں ایک ہی ماں کے بیٹے ہیں نہ صرف میں بلکہ حضرت مسیح کی دونوں حقیقی ہمشیروں کو بھی مقدسہ سمجھتا ہوں کیونکہ یہ سب بزرگ مریم بتول کے پیٹ سے ہیں اور مریم کی وہ شان ہے جس نے ایک مدت تک اپنے تیئں نکاح سے روکا بزرگان قوم کے نہایت اصرار سے بوجہ حمل کے نکاح کرلیا۔

(کشتی نوح ص 16 روحانی خزائن جلد 19 ص 17,18)

(3) ''یسوع مسیح کے چار بھائی اور دو بہنیں تھیں یہ سب یسوع کے حقیقی بھائی اور بہنیں تھیں۔ یعنی سب یوسف اور مریم کی اولاد تھیں''۔ (کشتی نوح ص 16 درحاشیہ روحانی خزائن جلد 19 ص 18)

(4) ''آپ کی انہیں حرکات سے آپ کے حقیقی بھائی آپ سے سخت ناراض تھے اور ان کو یقین تھا کہ آپ کے دماغ میں ضرور کچھ خلل ہے۔ اور وہ ہمیشہ چاہتے رہے کہ کسی شفاخانہ میں آپ کا باقاعدہ علاج ہو یا ید خدا تعالیٰ شفا بخشے''

(ضمیمہ انجام آتھم ص6 روحانی خزائن جلد 11 ص290)

مرزا قادیانی کے کفر کی آٹھویں وجہ

قرآن واحادیث مبارکہ کی توہین:

قرآن کی توہین:-

قرآن مجید کتب سماویہ میں سب سے برتر اعلیٰ، اکمل اور آخری کتاب ہے جسکی حفاظت کے متعلق خدائی وعدہ ہے ۔لیکن یہ مقدس کتاب بھی مرزا قادیانی کے ہاتھوں نہ بچ سکی مرزا قادیانی نے نہ صرف جابجا تحریف کے نشتر چلا کر اپنے کفریہ عقائد کو قرآن سے ثابت کرنے کی کوشش کی ہے بلکہ اپنے کلام کو قرآن کی طرح قطعی کہا ہے۔ قادیانی عقیدے کے مطابق چونکہ محمد رسول ﷺ دوبارہ مرزا کی صورت میں قادیان میں آئے ہیں۔ اس لئے قرآن بھی دوبارہ مرزا قادیانی پر قادیان میں نازل ہوا ہے۔ مرزا قادیانی کا لڑکا لکھتا ہے:

(1) ہم کہتے ہیں کہ قرآن مجید کہاں موجود ہے'' اگر قرآن مجید موجود ہوتا تو کسی کے آنے کی کیا ضرورت تھی مشکل تو یہ ہے کہ قرآن دنیا سے اٹھ گیا ہے اس لیے تو ضرورت پیش آئی کہ محمد رسول اللہ کو بروزی طور پر دوبارہ دنیا میں معبوث کر کے آپ پر قرآن اتارا جائے''۔

(کلمۃ الفضل ص173 مرزا بشیر احمد ایم اے)

(2) مرزا قادیانی کا مرید اسکی تعریف میں اشعار کہتے ہوئے لکھتا ہے۔

پہلی بعث میں محمد ہے تو اب احمد ہے تجھ پہ پھر اترا ہے قرآن رسول قدنی

(الفضل 16 اکتوبر 1922)

(3) مرزا قادیانی خود لکھتا ہے کہ:

''قرآن مجید خدا کی کتاب اور میرے منہ کی باتیں ہیں۔ (تذکرہ ص77 طبع چہارم)

(4) میں ان الہامات پر اسی طرح ایمان لاتا ہوں جیسا کہ قرآن شریف پر اور خدا کی دوسری

کتابوں پر اور جس طرح میں قرآن شریف کو یقینی اور قطعی طور پر خدا کا کلام کو جانتا ہوں اسی طرح اس کلام کو بھی جو میرے پر نازل ہوتا ہے۔خدا کا کلام یقین کرتا ہوں۔
(خزائن ج22ص220)

احادیث رسول ﷺ کی توہین:

احادیث رسول اللہ کریم ﷺ کے فرامین کا نام ہے جو درحقیقت خدائے وحدلاشریک ہی کی طرف سے وحی کی گئی ہیں۔قرآن کے بعد سب سے بڑا درجہ احادیث رسول ﷺ کی حاصل ہے۔اوران پر ایمان مسلمان ہونے کے لیے ضروری ہے۔لیکن جو شخص قرآن مجید کے بارے میں ایسے نظریات کا حامل ہو وہ احادیث رسول ﷺ کو کیا حیثیت دے گا۔حدیث رسول ﷺ کے بارے میں مرزا عقائد ملاحظہ کیجئے ! قادیانی عقیدے کے مطابق اگر مرزا قادیانی کی بات کے مقابل حدیث آجائے ترجیح تو مرزا قادیانی کی بات ہوگی اور حدیث رسول ﷺ کو ردی کی طرح پھینک دیا جائے گا۔مرزا کہتا ہے۔کہ:

(1) میرے اس دعویٰ (مسیح موعود) کی حدیث بنیاد نہیں بلکہ قرآن اوروحی ہے جو میرے پر نازل ہوئی ہاں تائیدی طور پر ہم پر وہ حدیثیں بھی پیش کرتے ہیں جو قرآن شریف کے مطابق ہیں اور میری وحی کے معارض نہیں۔اوردوسری حدیثوں کو ردی کی طرح پھینک دیتے ہیں۔
(خزائن ج19ص140)

(2) احادیث رسول کے قول ورد کرنے کے بارے میں قول کو حکم بناتے ہوئے لکھتا ہے کہ:
''میرا اختیار ہے کہ حدیثوں کے ذخیر میں جس طرح چاہوں خدا سے علم پا کر قبول کروں اور جس ڈھیر کو چاہوں خدا سے علم پا کر رد کردوں۔
(ملخصاً از خزائن جلد17ص401)

مرزائیوں کے اخبار الفضل میں مرزا قادیانی کی مذکورہ عبارت کی مزید وضاحت ان الفاظ میں بیان کی گئی کہ:

(3) قرآن کریم اور الہامات مسیح موعود (مرزا قادیانی کی باتیں) دونوں ہی خدا تعالیٰ کے کلام ہیں دونوں میں اختلاف ہو ہی نہیں سکتا اس لیے قرآن کو مقدم رکھنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا

(یعنی دونوں درجے میں برابر ہیں) اور مسیح موعود سے جو تیں ہم نے سنی ہیں وہ حدیث کی روایت سے معتبر ہیں۔ کیونکہ حدیث ہم نے آنحضرت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمِ کے منہ سے نہیں سنیں۔
(اخبار الفضل ج2 نمبر 133 ص6، 30اپریل 1915ء)

مرزا کے کفر کی نویں وجہ

حضرت عیسیٰ کے علیہ السلام کے رفع ونزول کا انکار

(1) ''یہ کہنا عیسیٰ علیہ السلام فوت نہیں ہوئے شرک عظیم ہے جو نیکیوں کو کھا جانے والی چیز ہے اور عقل کے خلاف ہے''۔ (دیکھیئے ضمیمہ حقیقۃ الوحی ص39 روحانی خزائن جلد22 ص660)

(2) ''بعد اس کے مسیح زمین سے پوشیدہ طور پر بھاگ کر کشمیر کی طرف آ گیا اور وہیں فوت ہوااا ور تم سن چکے ہو کہ سری نگر محلّہ خان یار میں اس کی قبر ہے''۔
(کشتی نوح ص58 روحانی خزائن جلد19 ص58-57)

(3) ''جب تک مجھے خدا نے توجہ نہ دی اور بار بار نہ سمجھایا کہ تو مسیح موعود ہے اور عیسیٰ فوت ہو گیا ہے۔ تب تک میں اس عقیدہ پر قائم تھا جو تم لوگوں کا عقیدہ ہے۔ اسی وجہ سے کمال سادگی سے میں نے حضرت مسیح کے دوبارہ آنیکی نسبت براہین میں لکھا ہے جب خدا نے مجھ پر اصل حقیقت کھول دی تو میں اس عقیدہ سے باز آ گیا۔ (اعجاز احمدص6 روحانی خزائن جلد19 ص58-57)

(4) ''حضرت عیسیٰ علیہ السلام فوت ہو چکے ہیں۔ اور ان کا زندہ آسمان پر مع جسم عنصری جانا اور اب تک زندہ ہونا اور پھر کسی وقت مع جسم عنصری زمین پر آنا یہ سب ان پر تہمتیں ہیں''۔
(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم ص230 روحانی خزائن جلد21 ص406)

مرزا کے کفر کی دسویں وجہ

حضرت عیسیٰ اور حضرت مریم علیہا السلام کی شان میں نا قابل یقین گستاخیاں

(1) ''پھر تعجب ہے کہ حضرت عیسیٰ نے خود اخلاقی تعلیم پر عمل نہیں کیا مگر اس قدر بدزبانی میں بڑھ گئے کہ یہودی بزرگوں کو ولدالحرام تک کہہ دیا اور ہر ایک وعظ میں یہودی علماء کو سخت سخت سخت گالیاں دیں اور برے برے ان کے نام رکھے''۔
(چشمہ مسیح ص11 روحانی خزائن جلد20 ص346)

(2) ''وہ صرف ایک عاجز انسان تھا اور وتمام انسانی ضُعفوں سے پورا حصہ رکھتا تھا اور اپنے چار بھائی حقیقی اور رکھتا تھا جو بعض اس کے مخالف تھے اور اس کی حقیقی ہمشیرہ تھیں۔کمزور سا آدمی تھا جس کو صلیب پر دو میخوں کے ٹھوکنے سے غش آ گیا''۔

(تذکرہ شہادتین ص23 روحانی خزائن جلد20 ص25)

(3) ''ان میں کوئی ایسی خاص طاقت ثابت نہیں ہوئی جو دوسرے نبیوں میں پائی نہ جائے بلکہ بعض نبی معجزہ نمائی میں اس بڑھ کر تھے۔اور ان کی کمزوریاں گواہی دے رہی ہیں کہ وہ محض انسان تھے'' (لیکچر سیالکوٹ ص43 روحانی خزائن جلد20 ص236-235)

(4) ''اور میں عیسیٰ مسیح کو ہرگز ان امور میں اپنے پر کوئی بات نہیں دیکھتا یعنی جیسے ان پر خدا کا کلام نازل ہوا ایسا ہی مجھ پر بھی ہوا اور جیسے اس کی نسبت معجزات منسوب کئے جاتے ہیں یقینی طور پر ان معجزات کا مصدق اپنے نفس کو دیکھتا ہوں بلکہ ان سے زیادہ''۔

(مسیحی ص23 روحانی خزائن جلد20 ص356)

(5) دیکھو کس قدر اعتراض ہے کہ مریم

کو ہیکل کی نذر کر دیا گیا تا وہ ہمیشہ بیت المقدس کی ملازمہ ہو اور تمام عمر خاوند نہ کرے لیکن جب چھ سات مہینے کا حمل نمایاں ہو گیا تب حمل کی حالت میں ہی قوم کے بزرگوں نے مریم کا یوسف نام ایک نجار سے نکاح کر دیا۔اور اس کے گھر جاتے ہی ایک دو ماہ بعد مریم کو بیٹا ہوا وہی عیسیٰ یا یسوع کے نام سے موسوم ہوا''۔ (چشمہ مسیحی ص27-26 روحانی خزائن جلد20 ص71)

(6) ''اور جس حالت میں برسات کے دونوں میں ہزار ہا کیڑے مکوڑے خود بخود پیدا ہو جاتے ہیں اور حضرت آدم علیہ السلام بھی بغیر ماں باپ کے پیدا ہوئے تو پھر حضرت عیسیٰ کی اس پیدائش سے کوئی بزرگی کی ثبوت نہیں ہوتی بلکہ بغیر باپ کے پیدا ہونا بعض قویٰ سے محروم ہونے پر دلالت کرتا ہے''۔ (چشمہ مسیحی ص26 روحانی خزائن جلد20 ص356-355)

(7) حضرت عیسیٰ علیہ السلام شراب پیا کرتے تھے شاید کسی بیماری کی وجہ سے یا پرانی عادت کی وجہ سے''۔

(کشتی نوح ص65 درحاشیہ روحانی خزائن جلد19 ص71)

(8) آپ کا خاندان بھی نہایت پاک اور مطہر ہے۔تین دادیاں اور نانیاں آپ کی زنا

کا راور کسی عورتیں تھیں جن کے خون سے آپ کا وجود ظہور پذیر ہوا۔
(ضمیمہ انجام آتھم حاشیہ ص 7 روحانی خزائن جلد 11 ص 291)

(9) ’’وہ مسیح ہر طرح عاجز ہی عاجز تھا مخرج معلوم کی راہ سے جو پلیدی اور پا کی کا مبرز ہے تولد پا کر مدت تک بھوک و پیاس درد اور بیماری کا دکھ اٹھاتا رہا ہے۔
(خزائن جلد 1 ص 442-441)

مرزا قادیانی کے کفر کی گیارہویں وجہ

حضرت عیسیٰؑ کے علاوہ دیگر انبیاء کرام علیہم خصوصاً نبی اکرم ﷺ کی اہانت

(1) ’’خدا تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کے چھپانے کیلئے ایک ایسی ذلیل جگہ تجویز کی جو نہایت متعفّن اور تنگ تاریک اور حشرات الارض کی نجاست کی جگہ تھی‘‘۔
(تحفہ گولڑویہ ص 70 روحانی خزائن جلد 17 ص 205)

(2) ’’میں آدم میں ہوں، میں نوح میں ہوں، میں ابراہیم میں ہوں، میں اسحاق میں ہوں، میں یعقوب میں ہوں، میں اسماعیل میں ہوں، میں موسیٰ میں ہوں، میں داؤد میں ہوں، میں عیسیٰ بن مریم میں ہوں، میں محمد رسول ﷺ ہوں‘‘۔
(تتمہ حقیقۃ الوحی ص 251 روحانی خزائن جلد 17 ص 220)

(3) اس (نبی کریمؐ) کیلئے چاند کے خسوف کا نشان ظاہر ہوا اور میرے لئے چاند اور سورج دونوں کا۔ اب کیا تو انکار کرے گا۔ (اعجاز احمدی ص 71 روحانی خزائن جلد 19 ص 183)

(4) ’’خدا تعالیٰ میرے لئے اس کثر سے نشان دکھلا رہا ہے کہ اگر نوح کے زمانہ میں وہ نشان دکھلائے جاتے تو وہ لوگ غرق نہ ہوتے‘‘۔
(تتمہ حقیقۃ الوحی ص 137 روحانی خزائن جلد 22 ص 575)

(5) ’’ایک بادشاہ کے وقت میں چار سو نبیوں کی پیش گوئی چھوٹی ثابت ہوئی‘‘۔
(خزائن ج 3 ص 439)

(6) ’’پس اس امت کا یوسف یعنی یہ عاجز (مرزا قادیانی) اسرائیلی یوسف سے بڑھ کر ہے کیونکہ یہ عاجز قید کی دعا کر کے بھی قید سے بچایا گیا مگر یوسف بن یعقوب قید میں ڈالا گیا۔
(براہین احمدیہ حصہ پنجم ص 99 روحانی خزائن جلد 21 ص 99)

(7) ترجمہ خداوند نے جو پیالے ہر نبی کو دیئے ان تمام پیالوں کا مجموعہ مجھے دیا ہے اگرچہ دنیا میں بہت سے نبی ہوئے ہیں میں عرفان ہوں ان نبیوں میں سے کسی سے کم نہیں ہوں مجھے اپنی وحی پر یقین ہے۔اوراس یقین میں ہوں کسی نبی سے کم نہیں ہوں جو جھوٹ کہتا ہے وہ لعین ہے،میری آمد کی وجہ سے ہر نبی زندہ ہوگیا۔ ہر رسول میری قمیض میں چھپا ہوا ہے"۔

(نزول مسیح ص10 روحانی خزائن جلد18 ص478-477)

(8) "یہ بالکل صحیح بات ہے کہ ہر شخص ترقی کرسکتا ہے اور بڑے سے بڑا درجہ پا سکتا ہے حتی کہ محمد رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے بھی آگے بڑھ سکتا ہے"۔

(مرزا محمود کی ڈائری مندرجہ اخبار الفضل قادیان نمبر5 جلد10 مورخہ 17 جولائی 1922ء)

(9) "ہر ایک نبی کو اپنی استعداد اور کام کے مطابق کمالات عطا ہوتے تھے۔کسی کو بہت زیادہ کسی کو بہت کم مگر مسیح موعود (مرزا قادیانی) کو تب نبوت ملی جس اس نے نبوت محمدیہؐ کے تمام کمالات کو حاصل کر لیا اور اس قابل ہوگیا کہ ظلی نبی کہلائے پس ظلی نبوت نے مسیح موعود کے قدم کو پیچھے نہیں ہٹایا بلکہ آگے بڑھایا اور اس قدر آگے بڑھایا کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے پہلو بہ پہلو کھڑا کیا۔ (کلمۃ الفضل ص133 از مرزا بشیر احمد ایم اے)

(10) "پس اب کیا یہ پرلے درجے کے بے غیرتی نہیں کہ جہاں ہم لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِہٖ میں داؤد اور سلیمان زکریا اور یحیٰ علیہم السلام کو شامل کرتے ہیں۔وہاں مسیح موعود جیسے عظیم الشان نبی کو چھوڑ دیا جاوے (کلمۃ الفضل ص12 از مرزا بشیر احمد ایم اے)

(11) "خداتعالیٰ نے میرے معجزات ثابت کرنے کیلئے اس قدر معجزات دکھائے ہیں کہ بہت نبی کم ایسے آئے ہیں جنہوں نے اس قدر معجزات دکھائے ہوں۔ (خزائن ج22 ص874)

(12) خدا نے اس وقت مسیح موعود بھیجا جو اس سے پہلے مسیح (عیسیٰ علیہ السلام) سے اپنی تمام شان میں بہت بڑھ کر ہے۔ (خزائن ج22 ص152)

(13) شیطانی کلمے کا دخل کبھی انبیاء اور رسولوں کی وحی میں بھی ہو جاتا ہے۔

(خزائن ج3 ص439)

(14) حضرت عیسیٰ سے کوئی معجزہ نہیں ہوا اور آپ نے معجزہ مانگے۔میں اوران کو حرام کار اور حرام کی اولاد ٹھہرایا۔ (خزائن ج11 ص209)

(15) یورپ کے لوگوں کو جس قدر شراب نے نقصان پہنچایا اس کا سبب تو یہ تھا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام شراب پیا کرتے تھے۔ (خزائن ج11 ص291)

(16) معیار نبوت مرزا کے نزدیک ملاحظہ ہو کہ ہر چوہڑہ اور بھنگی، زانی نبی بن سکتا ہے۔

ایک شخص جو قوم کا چوہڑ یعنی بھنگی ہے اور ایک گاؤں کے شریف مسلمانوں کی تیس چالیس سال سے یہ خدمت کرتا ہے کے دو وقت ان کے گھروں کی گندی نالیوں کو صاف کرنے آتا ہے اور ان کے پاخانوں کی نجاست اٹھاتا ہے اور ایک دو دفعہ چوری میں پکڑا گیا اور چند دفعہ زنا میں گرفتار ہو کر اس کی رسوائی ہو چکی ہے اور چند سال جیل خانہ میں قید ہو چکا ہے اور چند دفعہ ایسے برے کاموں میں پر گاؤں کے نمبرداروں نے اسے جوتے بھی مارے ہیں اور اس کی ماں اور دادیاں نانیاں ہمیشہ سے ایسے ہی نجس کام میں مشغول رہی ہیں اور سب مردار کھاتے اور گوہ (پاخانہ) اٹھاتے ہیں اب خدا کی قدرت پر خیال کر کے ممکن تو ہے کہ وہ اپنے کاموں سے تائب ہو کر مسلمان ہو جائے اور پھر یہ بھی ممکن ہے کہ خدا تعالیٰ کا ایسا فضل اس پر ہو کہ وہ رسول اور نبی بھی بن جائے اور اسی گاؤں کے شریف لوگوں کی طرف دعوت کا پیغام لے کر آوے اور کہے کہ جو شخص تم میں سے میری اطاعت نہیں کرے گا خدا اسے جہنم میں ڈالے گا۔

(تریاق القلوب ص67 روحانی خزائن جلد15 ص279-280)

معجزات انبیاء علیہم کا انکار:

انبیاء کرام علیہم السلام کی صداقت کیلئے ان کے ہاتھوں پر ایسے امور ظاہر ہوتے تھے جن کا ظہور انسانی طاقت سے خارج ہوتا ہے ایسے کاموں کو معجزات کہتے ہیں قرآن مجید میں کئی انبیاء کرام کے معجزات کا تذکرہ ہے لیکن مرزا قادیانی نے نا صرف ان معجزات کا انکار کیا بلکہ بعض معجزات کا استہزا بھی کیا ہے۔ چند قادیانی تحریریں ملاحظہ فرمائیں۔ جس سے قادیانی کفر عیاں ہوتا ہے۔

(1) سورت بقرہ میں جو ایک قتل کا ذکر ہے کہ گائے کی بوٹیاں نعش پر مارنے سے وہ مقتول زندہ ہو گیا اور اپنے قاتل کا پتہ دے دیا تھا اور یہ محض موسیٰ کی دھمکی تھی اور علم مسمریزم تھا۔

(خزائن ج3 ص3)

(2) ایک صاحب نے مرزا قادیانی سے پوچھا شق قمر (چاند کے دو ٹکرے) کی نسبت آپ کیا فرماتے ہیں فرمایا ہماری رائے میں یہ ہی ہے کہ وہ ایک قسم کا خواب تھا۔

(اخبار بدر قادیان 24 مئی 1908ء)

(3) حضرت ابراہیم علیہ السلام کا چار پرندے کا ذکر جو قرآن مجید میں وہ بھی مسمریزم کا عمل تھا۔ (خزائن جلد 3 ص 254)

(4) مسیح علیہ السلام کا معجزہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے معجزہ کی طرح صرف عقلی تھا۔

(خزائن جلد 3 ص 3)

(5) دوسری جگہ لکھتا ہے اسی تالاب نے فیصلہ دیا کہ آپ سے کوئی معجزہ بھی ظاہر ہوا تو وہ معجزہ آپ کا نہیں بلکہ اسی تالاب کا معجزہ ہے اور آپ کے ہاتھوں میں سوائے مکرہ فریب کیا اور کچھ نہیں تھا۔ (خزائن جلد 3 ص 291)

مرزا قادیانی کے کے کفر کی بارہویں وجہ

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات کا انکار:

(1) ''عیسائیوں نے بہت سے آپ کے معجزات لکھے ہیں مگر حق بات یہ کہ آپ سے کوئی معجزہ نہیں ہوا''۔ (ضمیمہ انجام آتھم در حاشیہ ص 6 روحانی خزائن جلد 1 ص 290)

(2) ''مسیح کے معجزات تو اس تالاب کی وجہ سے بے رونق اور بے قدر تھے جو مسیح کی ولادت سے بھی پہلے مظہر عجائبات تھا جس میں ہر قسم کے بیمار اور تمام مجذوم مفلوج مبروص وغیرہ ایک ہی غوطہ مار کر اچھے ہو جاتے تھے''۔

(از حوالہ اوہام حصہ اول ص 221 حاشیہ روحانی خزائن جلد 3 ص 263)

(3) ''غرض یہ اعتقاد بالکل غلط اور رفاسد اور مشرکانہ خیال ہے کہ مسیح مٹی کے پرندہ بنا کر اور ان میں پھونک مار کر انہیں سچ مچ کے جانور بنا دیتا تھا نہیں بلکہ صرف عملُ التّرّبْ تھا جو روح کی قوت سے ترقی پزیر ہو گیا تھا''۔ (حوالہ بالا)

(4) ''اور چونکہ قرآن شریف اکثر استعارات سے بھرا ہوا ہے اس لیے ان آیات کے روحانی طور پر معنی بھی کر سکتے ہیں کہ مٹی کی چڑیوں سے مراد وہ اُمی اور نادان لوگ ہیں جن کو

حضرت عیسیٰ نے اپنا رفیق بنایا گویا اپنی صحبت میں لے کر پرندوں کی صورت کا خاکہ کھینچا پھر ہدایت کی روح ان میں پھونک دی جس سے وہ پرواز کرنے لگے‘‘۔

(ازالہ اوہام ص155 حاشیہ روحانی خزائن جلد3 ص255)

(5) ’’سو کچھ تعجب کی جگہ نہیں کہ خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح کو عقلی طور پر ایسے طریق سے اطلاع دے دی ہو جو ایک مٹی کا کھلونا کسی کل کے دبانے یا کسی پھونک مارنے کے طور پر ایسا پرواز کرتا ہو جیسے پرندہ پرواز کرتا ہے یا اگر پرواز نہیں تو پیروں سے چلتا ہو کیونکہ حضرت مسیح ابن مریم کا اپنے باپ یوسف کے ساتھ بائیس برس کی مدت تک نجاری کا کام بھی کرتے رہے اور ظاہر ہے کہ بڑھی کا کام درحقیقت ایک ایسا کام ہے جس میں کلّوں کے ایجاد کرنے کی طرح طرح کی صنعتوں کے بنانے میں عقل تیز ہو جاتی ہے‘‘۔

(ازحوالہ اوہام حاشیہ ص154 روحانی خزائن جلد3 ص254)

(6) یہ بھی ممکن ہے کہ مسیح ایسے کام کے لئے اس تالاب کی مٹی لاتا تھا جس میں رُوحُ القُدُس کی تاثیر رکھی گئی تھی۔ بہرحال یہ معجزہ (پرندے بنا کر اڑانے کا) صرف ایک کھیل کی قسم میں سے تھا اور مٹی درحقیقت ہی رہتی تھی‘‘۔ (ازالہ اوہام ص163 روحانی خزائن جلد3 ص263)

مرزا قادیانی کے کفر کی تیرہویں وجہ

صحابہ واہلبیت کی توہین:

جوشخص اللہ تعالیٰ، نبی کریم ﷺ انبیاء کرام علیھم السلام کی اس دیدہ دلیری سے توہین کرتا ہو وہ صحابہ کرامؓ رضی اللہ عنھم اور اہل بیت رضی اللہ عنھم کو کیا خاطر میں لائے گا۔ مرزا قادیانی کی حضرات صحابہ واہل بیت رضی اللہ عنھم کے متعلق چند عبارات پیش خدمت ہیں قارئین فیصلہ فرمائیں کہ کیا ایسے غلط اور روح فرسا نظریات رکھنے والے کا اسلام سے کوئی تعلق ہوسکتا ہے؟

(1) بعض نادان صحابی جان کو درایت سے کچھ حصہ نہیں تھا۔ (خزائن جلد21 ص285)

(2) ابوہریرہ غبی تھا اور روایت بھی اچھی نہیں رکھتا تھا۔ (خزائن جلد2 ص127)

(3) میں وہی مہدی ہوں جس کی نسبت ابن سیرین سے سوال کیا گیا کہ کیا وہ حضرت ابوبکر کے درجہ پر ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ ابوبکر کیا وہ تو بعض انبیاء سے بھی بہتر ہے۔

(مجموعہ اشتہارات ج2 ص396)

(4) پرانی خلافت کا جھگڑا چھوڑو اب نئی خلافت لو ایک زندہ علی تم میں موجود ہے اس کو چھوڑتے ہو اور مردہ علی (حضرت علی المرتضیٰ) کو تلاش کرتے ہو۔ (ملفوظات ج1 ص400)

(5) حضرت فاطمہ نے کشفی حالت میں اپنی ران پر میرا سر رکھا اور مجھے کہا کہ میں ان سے ہوں۔ (خزائن جلد18 ص217)

(6) تمہارا اور دتو صرف حسین ہے کیا انکار کرتا ہے پس یہ اسلام پر ایک مصیبت ہے کہ کستوری کی خوشبو کے پاس گوہ کا ڈھیر (ذکر حسین) ہے۔ (خزائن ج19 ص194)

(7) میری سیر ہر وقت کربلا میں ہے سو(100) حسین ہر وقت میری جیب میں ہیں۔
(خزائن جلد18 ص477)

(8) مرزا قادیانی کا لڑکا مرزا محمود لکھتا ہے کہ:

اب جو سید کہلاتا ہے اس کی سیادت باطل ہو جائے گی۔ اب وہی سید ہوگا جو حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کی اتباع میں داخل ہوگا اب پرانا رشتہ کا نام نہیں آئے گا۔
(انوار العلوم ج8 ص80)

(9) مرزا قادیانی اپنی اولاد کے بارے میں لکھتا ہے کہ:

یہ پانچوں جو کہ نسل سیدہ ہے ہیں پنج تن جن پر بنا ہے
(درثمین اردو ص29)

انہی عقائد کی وجہ سے قادیانی ذریت مرزا قادیانی کو ثانی محمد اسکی بیوی کو ام المومنین اور اس کی بیٹی کو سیدۃ النساء اور بیٹوں کو ''قمر الانبیاء'' اسکے ماننے والوں کو صحابہ، اسکے خلفاء کو ''امیر المومنین'' اور اسکے خاندان کو اہل بیت کہتے ہیں۔

مرزا قادیانی کے کفر کی چودھویں وجہ

حرمین کی توہین:

دنیا کے تمام شہروں میں مکہ اور مدینہ منورہ سب سے افضل ہیں اور فضیلت کی وجہ مکہ مکرمہ میں بیت اللہ کا ہونا جبکہ مدینہ منورہ میں روضہ رسول کا ہونا ہے۔ جو کہ شعائر اللہ میں شعائر

اسلام میں ان دونوں کی حرمت قرآن وحدیث میں بیان کی گئی ہے۔لیکن ان مقدس شہروں کی حرمت بھی مرزا قادیانی اور اسکی ذریت سے محفوظ نہیں رہی ۔مکہ و مدینہ سے متعلق چند قادیانی تحریرات ملاحظہ کیجئے۔

لوگ معمولی اور نفلی طور پر حج کرنے بھی جاتے ہیں مگراس جگہ(قادیان)نفلی سے زیادہ ثواب سے اور غافل رہنے میں نقصان اور خطرہ ہے۔ (خزائن ج5ص352)

اپنے شہر کو حرم قرار دیتے ہوئے لکھتا ہے کہ :

زمین قادیان اب محترم ہے ہجوم خلاق سے ارض حرم ہے

(درثمین ص56)

مرزا قادیانی کالڑکا مرزا محمود احمد اپنے باپ کے نقشے قدم پر چلتے ہوئے کہتا ہے کہ :

حضرت مسیح موعود نے اس کے متعلق بڑا زور دیا ہے کہ جو بار بار یہاں نہیں آئے گا ان کے ایمان کا خطرہ ہے پس جو قادیان سے تعلق نہیں رکھے گا وہ کاٹا جائے گا تم ڈرو کہ تم میں سے نہ کوئی کاٹا جائے پھر یہ تازہ دودھ بھی کب تک رہے گا۔ماؤں کا دودھ بھی سوکھ جایا کرتا ہے کیا مکہ اور مدینہ کی چھاتیوں سے دودھ سوگیا کہ نہیں"۔ (حقیقت الرویاص46انوار العلوم ج3ص)

مزید لکھتا ہے کہ:

مکہ معظّمہ کا حج موقوف ہوگیا اور اس کی بجائے قادیان آنا حج کا درجہ رکھتا ہے۔

(الفضل11دسمبر1932ء)

قادیان کے سالانہ جلسے کی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ :

آج جلسے کا پہلا دن ہے اور ہمارا جلسہ بھی حج کیطرح ہے۔اللہ تعالیٰ نے مومنوں کی ترقی کیلئے مقرر کیا تھا۔اب وہ فائدہ جو حج سے مقصود ہے وہ سالانہ جلسے قادیان پر ہی آکر اٹھایا جا سکتا ہے۔ (برکات خلافت ص5انوار العلوم ج3ص)

قادیانی اخبار الفضل میں حرمین کی حرمت کے بارے میں دریدہ‌ٔ ذہنی کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ :

میں (مرزا محمود) ان لوگوں سے متفق نہیں جو یہ کہتے ہیں کہ کسی صورت میں بھی حرمین

پر حملہ نہیں کیا جا سکتا بلکہ مدینہ پر بھی چڑھائی ہو سکتی ہے۔ (ملخصا راز الفضل 12 دسمبر 1935ء)

قادیانی اخبار الفضل مرزا قادیانی کی قبر کو روضہ رسول ﷺ کے مماثل قرار دیتے ہوئے لکھتا ہے کہ:

گنبد خضریٰ کے انوار کا پورا پرتو اس گنبد بیضائی (مرزا قادیانی کی مرقد) پر پڑ رہا ہے اورآپ گویا اُن برکات سے حصہ لے سکتے جو رسول اللہ ﷺ کے مرقد سے مخصوص ہیں۔(نعوذ باللہ) (الفضل ج10 ص48)

مرزا قادیانی کے کفر کی پندرویں وجہ

اسلامی فریضہ جہاد کا انکار:

آنحضرت ﷺ کا فرمان ہے: **اَلْجِهَادُ مَاضٍ اِلیٰ یَوْمِ الْقِیَامَةِ۔**

(کنز العمال الھندی جلد 1 ص 227 حدیث نمبر 370 کتاب الایمان، مجمع الزوائد جلد 1 ص 106 حدیث نمبر 404 کتاب الایمان باب لا یکفر احد قبلۃ بذنبٍ طبع مکتبہ قدسیہ قاہرہ)

جہاد یوم قیامت تک جاری رہے گا۔یعنی جس وقت تک دنیا میں طاغوتی طاقتیں موجود ہیں اس وقت تک جہاد جاری رہے گا۔جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے بعد باطل طاغوتی طاقتیں ختم ہو جائیں گی پھر جہاد ختم ہو جائے گا کیونکہ جہاد ہوتا ہے اہل باطل سے جب کہ اس وقت کفار کا خاتمہ ہو جائے گا۔

انگریز کے اشارے پر مرزا قادیانی نے مسلمانوں سے جذبہ جہاد کو ختم کرنے کیلئے حرمت جہاد کا اعلان کیا، یہ کفر ہے۔

چند عبارتیں ملاحظہ کیجئے

(1) آج سے دین کیلئے لڑنا حرام کیا گیا اب اس کے بعد جو دین کیلئے تلوار اٹھاتا تھا۔اور غازی نام رکھ کر کافروں کو قتل کرتا ہے وہ خدا اوراس کے رسول کا نافرمان ہے۔

(خطبۃ الہامیہ ص 17 روحانی خزائن جلد 6 ص 17)

(2) میں یقین رکھتا ہوں کہ جیسے جیسے میرے مرید بڑھیں گے ویسے ویسے مسئلہ جہاد کے معتقد کم ہوتے جائیں گے کیونکہ مجھے مسیح اور مہدی مان لینا ہی مسئلہ جہاد کا انکار کرنا ہے۔

(مجموعہ اشاعت جلد سوئم ص 19 طبع قدیم طبع جدید جلد 2 ص 196)

(3) ’’سو میرا مذہب جس کو میں بار بار ظاہر کرتا ہوں یہی ہے کہ اسلام کے دو حصے ہیں ایک یہ کہ خدا تعالیٰ کی اطاعت کریں، دوسرے اس سلطنت کی جس نے امن قائم کیا ہو۔ جس نے ظالموں کے ہاتھ سے اپنے سایہ میں ہمیں پناہ دی ہو۔ سو وہ سلطنت حکومت برطانیہ ہے۔
(شہادت القرآن ص 84، روحانی خزائن جلد 6 ص 380)

(4)

اب چھوڑ دو جہاد کا اے دوستو خیال	دیں کیلئے حرام ہے اب جنگ و جدال
اب آ گیا مسیح دیں کا امام ہے	دیں کے تمام جنگوں کا اب اختتام ہے
اب آسماں سے خدا کا نزول ہے نور	اب جنگ اور جہاد کا فتویٰ ہے فضول

مرزا کے کفر کی سولہویں وجہ

تمام مسلمانوں کی تکفیر:

قادیانیوں کے نزدیک ایمان کے لئے شرط اول مرزا قادیانی کی نبوت پر ایمان لانا ہے اور اگر کوئی شخص تمام اسلامی عقائد و اعمال کو مانتا ہو لیکن مرزا قادیانی کی نبوت کا منکر ہو تو قادیانیوں کے نزدیک نہ صرف کافر بلکہ پکا کافر ہے۔ قادیانی کتب سے چند عبارات ملاحظہ فرمائیں مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ:

(1) ’’جو میرے مخالف تھے ان کا نام عیسائی اور یہودی اور مشرک رکھا گیا ہے‘‘۔
(نزول المسیح ص 4 حاشیہ روحانی خزائن جلد 18 ص 382)

(2) ’’اور مجھے بشارت دی ہے کہ جس نے تجھے شناخت کرنے کے بعد تیری دشمنی اور تیری مخالفت کی وہ جہنمی ہے‘‘۔ (تذکرہ ص 168 طبع دوم، طبع چہارم 2004ء ص 130)

(3) ’’خدا تعالیٰ نے میرے پر ظاہر کیا ہے کہ ہر ایک شخص جس کو میری دعوت پہنچی ہے اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا وہ مسلمان نہیں ہے‘‘۔ (تذکرہ ص 600 طبع دوم، طبع چہارم ص 519)

(4) ان الہامات میں میری نسبت بار بار بیان کیا گیا ہے کہ یہ خدا کا فرستادہ، خدا کا مامور، خدا کا امین اور خدا کی طرف سے آیا ہے جو کچھ کہتا ہے اس پر ایمان لاؤ اور اس کا دشمن جہنمی ہے۔
(خزائن ج 11 ص 62)

(5) قادیانی ذریت بھی اسی نقش قدم پر چلی ہے۔مرزا قادیانی کا لڑکا مرزا محمود لکھتا ہے کہ:
ہمارا فرض ہے کہ ہم غیر احمدیوں کو مسلمان نہ سمجھیں۔ (انوار خلافت ص 90)

اس عبارت کا حاصل یہ ہوا کہ جیسے نماز، روزہ، زکوۃ اور حج وغیرہ فرض ہیں اور فرضیت کا انکار کفر ہے ایسے ہی مرزائیوں کے نزدیک تمام مسلمانوں کو کافر سمجھنا فرض ہے اور اس فرضیت (اہل اسلام کے کفر) کا انکار کرنا بھی کفر ہے۔مزید لکھتا ہے:

(6) ”کل مسلمان جو حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کی بیعت میں شامل نہیں ہوئے خواہ انہوں نے حضرت مسیح موعود کا نام بھی نہیں سنا کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔“
(آئینہ صداقت ص 35 در انوار العلوم جلد 6 ص 110، از مرزا بشیر الدین محمود احمد قادیانی)

(7) ہر وہ شخص جو موسیٰ کو مانتا ہے لیکن عیسیٰ کو نہیں مانتا ہے لیکن محمد رسول اللہ ﷺ کو نہیں مانتا یا محمد ﷺ کو تو مانتا ہے لیکن مسیح موعود کو نہیں مانتا نہ صرف کافر بلکہ پکا کافر ہے اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ (کلمۃ الفصل ص 105)

مرزا بشیر قادیانی کی اس عبارت کے مطابق جیسے آنحضرت ﷺ یا کسی اور نبی کا انکار کفر ہے، ایسے ہی مرزا قادیانی کا انکار بھی کفر ہے اور یہ انکار دائرہ اسلام سے باہر پھینک دیتا ہے۔

قادیانی دھوکہ:

قادیانی ذریت پوری امت مسلمہ کو کافر سمجھتی ہے جس پر مذکورہ قادیانی عبارات شاہد ہیں لیکن قادیانی بعض اوقات مخالفت سے بچنے کیلئے پھر ذاتی مفاد کے حصول کیلئے سادہ لوح مسلمانوں کو صریح دھوکہ دیتے ہوئے کہتے کہ ہم تو نہیں کافر نہیں کہتے۔حالانکہ ان مذکورہ عبارات کے علاوہ مرزائیوں کا ایک سو سالہ طرز عمل بھی یہی بتاتا ہے کہ قادیانی ہمیں غیر مسلم ہی سمجھتے ہیں۔ چنانچہ مرزائی کتب میں مسلمانوں سے جملہ مذہبی و معاشی اور معاشرتی معاملات میں مکمل بائیکاٹ کی تعلیم ہے۔چند تحریرات ملاحظہ فرمائیں۔

(1) مرزا قادیانی کا لڑکا بشیر احمد ایم اے لکھتا ہے کہ: حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) نے غیر احمدیوں کے ساتھ وہی سلوک جائز رکھا ہے جو نبی کریم ﷺ نے عیسائیوں کے ساتھ رکھا ہے۔
(کلمۃ الفصل ص 170-169)

مزید لکھتا ہے کہ:

(2) دو قسم کے تعلقات ہوتے ہیں ایک دینی اور دوسرے دنیوی، دینی تعلق کا بھاری ذریعہ عبادت کا اکٹھا ہوتا ہے اور دنیاوی تعلقات کا بھاری ذریعہ رشتہ و ناطہ ہے۔ سو یہ دونوں ہمارے لئے حرام قرار دیئے گئے۔ (کلمۃ الفضل ص 170-169)

مرزا قادیانی کا دوسرا لڑکا مرزا محمود لکھتا ہے کہ:

(3) حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہمارا ان (مسلمانوں) سے اللہ تعالیٰ، رسول کریم، قرآن، نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ غرض ہر چیز میں ہمیں ان سے اختلاف ہے۔

(الفضل 30 جولائی 1933ء)

(4) مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ: تمہارے پر حرام ہے اور قطعی حرام ہے کہ کسی مکفر اور مکذب، مرتد کے پیچھے نماز پڑھو۔ (تذکرہ ص 318 طبع چہارم)

(5) مرزا محمود مسلمان کا جنازہ پڑھنے کے بارے میں لکھتا ہے کہ:

جیسے غیر احمدی (مسلمان) کا جنازہ پڑھنا درست نہیں اسی طرح ان کے بچوں کا نمازِ جنازہ پڑھنا بھی درست نہیں ہے کیونکہ یہ ایسے ہیں جیسے ہندوؤں کے بچوں کا جنازہ۔

(ملخصاً از انوار خلافت 93 انوار العلوم ج 3 ص 150)

(6) انہی مذکورہ عقائد و نظریات کیوجہ سے پاکستان کے پہلے وزیر خارجہ ظفر اللہ خان قادیانی نے قائد اعظم کی نماز جنازہ نہیں پڑھی، جب اس سے جنازہ نہ پڑھنے کی وجہ پوچھی گئی تو اس نے کہا کہ: آپ مجھے کافر حکومت کا مسلمان وزیر سمجھ لیں یا مسلمان حکومت کا کافر نوکر۔

(زمیندار لاہور 8 فروری 1950ء)

قادیانیوں کے انہی گندے، غلیظ اور روح فرسا عقائد کیوجہ سے جمیع امت مسلمہ قادیانیوں کے کفر کا اعلان کرتی آئی ہے۔ لیکن تعجب ہے قادیانیوں پر کہ باوجود اتنے کفریہ عقائد کے خود مسلمان، جبکہ جمیع امت مسلمہ کو کافر کہتے ہیں۔

مشق سبق نمبر 30

(1) محمد رسول اللہ والذین معہ......الخ اس میں لفظ محمد سے نعوذ باللہ مرزا نے کیا مراد لیا ہے؟

(2) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ پر مرزا نے کیا تہمتیں لگائیں؟ واضع کریں۔

(3) رفع نزول عیسیٰ (علیہ السلام) کے متعلق مرزا کا کیا نظریہ ہے؟

(4) تمام انبیاء کی کس طرح مرزا نے توہین کی ہے؟

(5) جہاد کے بارے میں مرزا قادیانی کا نظریہ کیا ہے؟